روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 23/اپریل 2008ء 16 ربیع الثانی 1429 ہجری 23 شہادت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 91

نماز کے دو حصے

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندہ کے درمیان تقسیم کر دیا ہے۔ اس کا نصف میرے لئے ہے اور نصف میرے بندہ کیلئے ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب وجوب قراءۃ الفاتحہ حدیث نمبر:598)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا 78 ویں جلسہ سالانہ غانا سے افتتاحی خطاب۔ 17/اپریل 2008ء

اللہ سے محبت اور مخلوق خدا سے ہمدردی ہمارا نصب العین ہونا چاہئے

خلافت کے ساتھ قائم ہونے والا یہ محبت کا رشتہ خدا کی تائید و نصرت سے ہے

باغ احمد غانا میں منعقد ہونے والا خلافت احمدیہ صد سالہ جشن تشکر کے سال کا پہلا جلسہ سالانہ

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

غانا کے چار بڑے شہروں کے جنکشن پر سپر ہائی وے کے قریب وسیع وعریض باغ احمد میں منعقد ہونے والا یہ جلسہ خلافت احمدیہ صد سالہ جشن تشکر کے سال کا پہلا جلسہ سالانہ ہے جس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس شرکت فرمائی۔

باغ احمد کو خوبصورت گیٹ اور رنگارنگ بینرز سے سجایا گیا تھا۔ جن پر حضرت مسیح موعود کے الہامات درج تھے۔ غانا کے صدر عزت مآب John Agyekum Kufuor نے بھی اس جلسہ کے افتتاحی سیشن میں شرکت کی۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ذریعہ یہ تقریب براہ راست نشر کی گئی۔ سٹیج کے دائیں بائیں کرسیوں پر مملکت غانا کی سیاسی، مذہبی اور دیگر مقتدر شخصیات تشریف فرما تھیں۔ مختلف علاقوں کے چیفس نے بھی روایتی انداز میں شرکت کی۔ جب بھی کوئی چیف جلسہ گاہ میں داخل ہوتا تو چیف کی آمد کا اعلان کرنے والا مخصوص بگل بجایا جاتا۔

پاکستانی وقت کے مطابق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ دوپہر ساڑھے تین بجے جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ پھر صدر مملکت جمہوریہ غانا بھی تشریف لائے۔ حضور انور نے ان کا استقبال فرمایا۔ حضور انور نے لوائے احمدیت جبکہ صدر مملکت نے غانین جھنڈا لہرایا۔ اس کے بعد گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ احمدیت جب آغاز میں غانا پہنچی اس وقت احمدیت قبول کرنے والوں کو مشکلات کا سامنا تھا۔ اس دور میں احمدیت قبول کرنے اور احمدیت پر قائم رہنے والے محترم الحاج الحسن بن صالح نے کمپیئر کے فرائض انجام دیئے۔ سٹیج پر حضور انور کی دائیں جانب صدر مملکت اور بائیں جانب محترم ڈاکٹر عبدالوہاب بن آدم امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ غانا تشریف فرما تھے۔

اجلاس کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو کہ مکرم حافظ احمد جبریل سعید صاحب نائب امیر جماعت غانا نے کی۔ اس کے بعد حضرت مسیح موعود کا عربی منظوم حمدیہ کلام مکرم حافظ سید مشہود احمد صاحب نے پیش کیا۔ ازاں بعد معزز مہمانان نے تقاریر کیں۔ ان کے دوران غانین مقامی زبان اور انگلش میں نغمات پیش کئے جاتے رہے اور جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر سے گونجتی رہی۔ ان تقاریر کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے انگریزی زبان میں افتتاحی خطاب فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں یہ جلسہ منعقد کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ پہلے جلسہ سالانہ غانا سالٹ پانڈ میں پھر بستان احمد میں اور اب اس وسیع وعریض باغ احمد میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ قادیان سے آنے والے مربیان کی عظیم قربانیوں کا پھل ہے کہ خدا نے ان کی کوششوں کو قبول فرمایا اور ان کو پھلوں سے نوازا۔ میں 2004ء میں بھی غانا میں آیا تھا۔ غانا کے احمدیوں نے اخلاص و وفا اور محبت کے جو نمونے دکھائے اور اطاعت و فرمانبرداری کی مثالیں قائم کی ہیں۔ اس پر میں ان کو مبارکباد دیتا ہوں۔ لیکن ان روایات کو زندہ و قائم رکھنا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خلافت کے ساتھ قائم ہونے والا یہ محبت کا رشتہ خدا کی تائید و نصرت سے ہے۔ آپ نے اس عہد کو پورا کیا ہے تو خدا تعالیٰ نے ان انعامات سے نوازا ہے۔ جب تک ہم خدا تعالیٰ کے ساتھ پختہ تعلق قائم رکھیں گے تو خدا تعالیٰ بھی حضرت مسیح موعود کے ساتھ کئے ہوئے اپنے وعدوں کو ہمارے حق میں پورا کرتا چلا جائے گا۔ مجھے غانا کے احمدیوں سے بہت توقعات ہیں کہ ہمیشہ اخلاص و وفا میں آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں نے غانا میں خدمت دین کا موقع پایا ہے۔ مجھے غانا سے محبت ہے۔ میں اپنے آپ کو غانین سمجھتا ہوں۔ جب تعلقات بڑھتے ہیں تو توقعات بھی بڑھتی ہیں۔ مجھے تمام احمدیوں سے محبت ہے اور ایک جیسی محبت ہے اور میں چاہتا ہوں کہ تمام جماعتیں نیکیوں اور محبت میں آگے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتی رہیں۔ آج ہم یہاں خلافت احمدیہ کی سو سالہ تقریب میں شرکت کے لئے آئے ہیں۔ حضور نے احمدیوں کے اخلاص و وفا کے متعلق بتایا کہ بورکینا فاسو سے 300 خدام سائیکلوں پر جلسہ میں شرکت کے لئے آئے ہیں۔ بعض لوگ پہلے والے ہیں بعض نئے احمدی ہوئے اور بعض اب بڑے ہوگئے ہیں۔ میں اب سب کو کہتا ہوں کہ خلافت کے استحکام کے لئے اخلاص و وفا کے ساتھ کام کرتے رہیں۔ آپ کے بزرگوں نے بہت قربانیاں دی ہیں۔ ان کی تاریخ سے واقف ہوں۔ جماعت احمدیہ غانا کی تاریخ بھی مدون کرنی چاہئے۔ میں جب غانا کا ذکر کرتا ہوں تو ساری دنیا یہ نہ سوچے کہ میں صرف غانا کا ہوں میری دعا ہے کہ ساری جگہوں کے لئے بن جاؤں اس کے لئے دعاؤں میں لگے رہو اور نظام جماعت اور نظام خلافت سے اپنا تعلق پختہ کرو۔

(باقی صفحہ 2 پر)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

نمایاں کامیابی

مکرمہ امۃ الحمید فرحت صاحبہ اہلیہ مکرم مجید الرحمٰن صاحب تحریر کرتی ہیں کہ ہمارے بیٹے مکرم یحییٰ عماد صاحب نے B.S.Mathematics سیشن 2004ء تا 2008ء میں 3.88 C.G.P.A 86.76 فیصد نمبر لے کر پنجاب یونیورسٹی میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے موصوف مکرم بابو عبدالرحمٰن صاحب (سابق امیر جماعت انبالہ شہر) اور حضرت منشی عبدالرحمٰن صاحب کپورتھلوی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ہر طرح سے اس کیلئے اور خاندان کیلئے مبارک فرمائے اور اسے اعلیٰ کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ آمین

مکرم بشارت احمد بھٹی صاحب دستگیر سوسائٹی فیڈرل ''بی'' ایریا کراچی تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری بیٹی عزیزہ مسرت صبا نے بی۔کام (B.Com) کے امتحان میں یونیورسٹی بھر میں دوم پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ زندگی میں بھی اپنے فضل و کرم سے نوازتا رہے۔ اور کامیابیوں سے ہمکنار فرماتا چلا جائے۔ آمین

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

سالانہ ورزشی مقابلہ جات

(مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ)

امسال مدرسۃ الظفر وقف جدید کو اپنے سالانہ ورزشی مقابلہ جات مورخہ 18 تا 20 فروری 2008ء کروانے کی توفیق ملی۔

ان سالانہ مقابلہ جات کا باقاعدہ افتتاح 18 فروری 2008ء کو محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان نے فرمایا اور طلبہ کو ورزش کی اہمیت اور حضرت مسیح موعود کی سیر اور ورزش کے متعلق بعض واقعات سنائے۔ مقابلہ جات سے قبل طلباء کے تین گروپس کے درمیان ابتدائی میچز اور انفرادی مقابلہ جات کے کوالیفائنگ مقابلے کروائے گئے۔ ان میں کل 20 انفرادی اور 10 اجتماعی مقابلہ جات کروائے گئے۔

انفرادی مقابلہ جات میں کلائی پکڑنا، نشانہ غلیل، ٹرپل جمپ، دوڑ 100 میٹر، دوڑ 400 میٹر، وزن اٹھانا، پنجہ آزمائی، لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ، نیزہ پھینکنا، تھالی پھینکنا، تین ٹانگ دوڑ، سلو سائیکلنگ، ثابت قدمی، 23 کلومیٹر کراس کنٹری ریس، 10 کلومیٹر تیز پیدل چلنا، 60 کلومیٹر سائیکل ریس اور روک دوڑ کے مقابلے کروائے گئے۔

اجتماعی مقابلہ جات میں کرکٹ، فٹ بال، والی بال، رسہ کشی، باڑی، رنگ، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس اور ڈاک دوڑ کے مقابلے شامل تھے۔ اس کے علاوہ اساتذہ اور مہمانان کرام کا میوزیکل چیئر کا دلچسپ مقابلہ بھی کروایا گیا۔ تمام طلباء نے ان مقابلہ جات میں بھرپور حصہ لیا۔

ان مقابلہ جات کی اختتامی تقریب تقسیم انعامات 20 فروری کی شام کو منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم شیخ مظفر احمد صاحب امیر جماعت فیصل آباد و صدر بورڈ وقف جدید تھے۔ تلاوت، نظم کے بعد مکرم طاہر جمیل صاحب استاد مدرسۃ الحفظ الظفر نے رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد مہمان خصوصی نے کامیاب طلبہ میں انعامات تقسیم فرمائے اور اپنی نصائح سے نوازا۔

پروگرام یوم مصلح موعود

(مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ)

مدرسۃ الظفر وقف جدید کی انتظامیہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مورخہ 20 فروری 2008ء کو اقامۃ الظفر میں بوقت ساڑھے چار بجے شام جلسہ یوم مصلح موعود کا انعقاد کیا۔

مکرم شیخ مظفر احمد صاحب صدر مجلس وقف جدید و امیر ضلع فیصل آباد اس تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد درجہ ثالثہ کے طالب علم مکرم زاہد اقبال صاحب نے تقریر بعنوان "حضرت مصلح موعود کا تعلق باللہ" کی۔ اس کے بعد مکرم محمد احمد فہیم صاحب استاد مدرسۃ الظفر نے "حضرت مصلح موعود کی ہمہ گیر شخصیت" کے موضوع پر خطاب کیا۔

اس تقریب کے ساتھ چونکہ مدرسۃ الظفر کی سالانہ کھیلیں منعقدہ 18 تا 20 فروری 2008ء کی اختتامی تقریب تقسیم انعامات بھی تھی۔ اس مناسبت سے مکرم طاہر جمیل صاحب نگران الالعاب نے کھیلوں کی رپورٹ پیش کی۔ بعد ازاں مکرم و محترم شیخ مظفر احمد صاحب صدر مجلس وقف جدید نے "حضرت مصلح موعود کا استحکام خلافت میں کردار" کے حوالہ سے نہایت احسن پیرایہ میں طلباء سے خطاب فرمایا۔

پروگرام کے آخر میں مکرم اسفند یار منیب صاحب پرنسپل مدرسۃ الظفر نے اس تقریب میں آنے والے مہمانان گرام و مہمان خصوصی جو خاص طور پر اس پروگرام میں شرکت کے لئے فیصل آباد سے تشریف لائے تھے کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

اس پروگرام میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام اساتذہ و طلبہ (143 کی تعداد میں) موجود تھے۔ اسی طرح وقف جدید بورڈ کے ممبران و دیگر مہمان شامل ہوئے جن کی خدمت میں پروگرام کے بعد چائے و ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ ان سالانہ کھیلوں اور جلسہ کو بھی چونکہ صد سالہ خلافت جوبلی کے سال کی تقریبات قرار دیا گیا تھا اس لئے سارے پنڈال کو خلافت جوبلی اور خلافت کی برکات و پیشگوئی مصلح موعود پر مشتمل تحریرات پر مبنی بینرز سے آراستہ کیا گیا تھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مدرسۃ الظفر کے تمام اساتذہ و طلباء کے لئے یہ تقریبات ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

زیر اہتمام مجلس نابینا ربوہ

مورخہ 13/اپریل 2008ء کو صبح 11:00 بجے مجلس نابینا ربوہ کے تحت ایک جلسہ سیرۃ النبیؐ چلڈرن سیکشن خلافت لائبریری ربوہ میں منعقد کیا گیا۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے زیر صدارت مکرم چوہدری لطیف احمد کاہلوں صاحب ناظم تشخیص جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوا۔

سب سے پہلی تقریر مکرم محمد حسین صاحب مربی سلسلہ نے بعنوان "نابیناؤں سے حسن سلوک" کی۔ دوسری تقریر مکرم محمد یعقوب بھٹی صاحب مربی سلسلہ نے حضورؐ کا دشمنوں سے حسن سلوک کے موضوع پر کی۔

اس کے بعد صدر مجلس نے اپنے خطاب میں تمام حاضرین کو درود شریف پڑھنے کی طرف توجہ دلائی۔

بعد ازاں مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری نے احباب سے خطاب کیا اور رسولؐ کے اسوہ پر عمل کرنے کی ترغیب دلائی۔ آخر پر صدر مجلس نے دعا کروائی۔ اس پروگرام کی کل حاضری 27 تھی۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت تحریر کرتے ہیں۔

عزیزی صبا رحمٰن بنت مکرم کرنل صہیب احمد رضوان صاحب نے سات سال کی عمر میں قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دورہ مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 4۔اپریل 2008ء کو بچی کی تقریب آمین منعقد ہوئی جس میں مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے بچی سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ عزیزی صبا رحمٰن مکرمہ امۃ الحلیم صاحبہ سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ کیولری گراؤنڈ لاہور کی بیٹی، مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب چوہدری پارک لاہور کی پوتی اور مکرم ملک محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ حال کینیڈا کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن مجید پڑھنے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم حافظ مزمل احمد جمالی صاحب مربی سلسلہ طارق روڈ کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر مدثر احمد جمالی صاحب کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام عبداللہ جمالی تجویز ہوا ہے۔ نومولود حضرت مولوی نظام دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی نسل سے ہے اور مکرم حکیم عبدالحمید جمالی صاحب کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر اور صحت دے اور خادم دین بنائے۔

❁ مکرم انوار الحق صاحب پٹیالہ گراؤنڈ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے ہمیں مورخہ 14 جنوری 2008ء کو نواسی عطا فرمائی ہے۔ جو مکرم شیخ فخر احمد صاحب ابن مکرم شیخ اظہار احمد صاحب جنبو محمود ٹیلیویژن کی بیٹی ہے حضور انور نے از راہ شفقت بچی کا نام عطیہ فخر عطا فرمایا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے بچی کو خادمہ دین اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

درخواست دعا

❁ مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری بھابی محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم منور احمد قمر صاحب جرمنی معدہ کی خرابی، بلڈ پریشر اور شوگر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے کامل و عاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ملازمت کے مواقع

❁ ہائیر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد کو پروجیکٹ ڈائریکٹر، مینیجر، اکاؤنٹس مینیجر، آئی ٹی ایڈمنسٹریشن اور آئی ٹی اسسٹنٹ درکار ہیں درخواستیں 30/اپریل 08ء تک سیکٹر H-9 اسلام آباد بھجوائی جاسکتی ہیں۔

❁ ضلع شیخوپورہ کے نزدیک واربرٹن میں ایک ٹیکسٹائل سپننگ ملز کو سٹور انچارج، الیکٹریکل انجینئرز اور مینٹیننس انچارج درکار ہیں۔ اپنی CVs مع ایک فوٹو پی او باکس 11445 کراچی 74800 پر بھجوائی جاسکتی ہیں۔

❁ کراچی انٹرنیشنل کنٹینر ٹرمینل لمیٹڈ کو مکینیکل، الیکٹریکل، الیکٹرونکس انجینئرز اور الیکٹریکل مکینیکل ٹیکنیشن کے علاوہ ٹرینی انجینئر درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے ہیڈ آف ایچ آر سروسز کراچی انٹرنیشنل کنٹینر ٹرمینل لمیٹڈ 28-30 برتھ ویسٹ وارف ڈاکیارڈ روڈ کراچی 74000

❁ Reckitt Benckiser کو فیکٹری/ پلانٹ مینیجر، بزنس اینلیسٹ، سسٹم اینلیسٹ، میٹیریل پلینر، ریگولیٹری افیئرز مینیجر درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے
careers.reckittbenckiser.com

❁ Dawlance کو کراچی حیدر آباد کے لئے پروڈکشن مینیجرز درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے
jobs@dawlance.comp.pk

❁ بنک الفلاح لمیٹڈ کو مینیجر اور ریلیشن شپ آفیسرز Officers,managers درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے www.balcareers.com

❁ گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف ڈیفنس کو ڈیٹا اینلیسٹ اور میڈیکل آفیسرز درکار ہیں۔ اپنی CVs چیف ایڈمنسٹریٹو آفیسر C/O پوسٹ باکس 2849 جی پی او اسلام آباد 25/اپریل 08ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

❁ خوشحالی بنک لمیٹڈ کو مختلف آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں۔

❁ ایک ملٹی نیشنل آئل اینڈ گیس کمپنی کو اکاؤنٹس ایگزیکٹیو اور اکاؤنٹس آفیسر درکار ہے۔ رابطہ کے لئے
agaccountants@gmail.com
درخواستیں 28/اپریل 2008ء تک بھجوائی جاسکتی ہیں۔

نوٹ۔ تمام اشتہارات کی تفصیل کے لئے 13/اپریل 2008ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

مرید مخلص و رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت میر مردان علی صاحب۔ حیدر آباد دکن

بھارت کے دور دراز شہر حیدرآباد دکن میں احمدیت کی ابتدا جلد ہی ہوگئی تھی اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک جاں نثار اور فدائی جماعت یہاں پیدا ہوگئی یہاں تک کہ حضرت مسیح موعود نے مخالفین کو اپنے الہام یَاْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ کی صداقت کے طور پر دور دراز علاقوں میں احمدیت کے نفوذ کے متعلق فرمایا:

اور کہاں ہے حیدرآباد دکن جس میں ایک جماعت پُر جوش مخلصوں کی طیار کی گئی۔

(سراج منیر، روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 67)

اِس پر جوش جماعت کے پہلے خوش نصیب حضرت میر مردان علی صاحب تھے جو حضور کی مایہ ناز تصنیف براہین احمدیہ کے مطالعہ سے حضور کے گرویدہ ہوئے اور بالآخر حضور کی بیعت میں شامل ہوئے اور پھر کبھی کسی مسئلہ میں بھی آپ کے دل پر شک وشبہ کا اثر نہ ہوا۔ سابق امیر جماعت حیدرآباد دکن حضرت مولوی ابوالحمید صاحب آزاد ریاست حیدرآباد دکن میں احمدیت کے فروغ کے متعلق فرماتے ہیں:

یہ زمانہ تصنیف براہین احمدیہ اور اس کے طبع کے سوال کا زمانہ تھا، اس زمانہ میں کاتب الحروف اور اخویم مولوی سر مردان علی صاحب مرحوم مددگار دفتر محاسبی سرکار عالی اور اخویم مولوی ظہور علی صاحب مرحوم وکیل ہائیکورٹ اور مولوی مرزا صادق علی بیگ صاحب مرحوم استاد و ملازم نواب سر وقار الامراء بہادر مرحوم مدار المہام سرکار عالی ریاست حیدرآباد دکن کی ایک صحبت اخویم مولوی ظہور علی صاحب مرحوم کے مکان واقع محبوب گنج متصل افضل گنج پر ہوا کرتی تھی۔ اسی زمانہ میں طبع براہین احمدیہ کا اشتہار ہم تک پہنچا اس اشتہار سے ہم لوگوں میں تحریک پیدا ہوئی کہ اس کتاب کی طبع میں کوشش کرنی چاہیے چنانچہ مرزا صادق علی بیگ صاحب مرحوم نے موقع مناسب پر اس کا تذکرہ نواب سر وقار الامراء بہادر مرحوم سے کیا، نواب صاحب مرحوم نے اپنی جیب خاص سے ایک سو روپیہ عنایت فرمایا....

جب براہین احمدیہ کی وہ جلد چھپ کر آئی جس کے ساتھ دس ہزار روپیہ کے انعام کا اشتہار ہے اور ہم لوگوں نے اسے پڑھا تو ہمارے قلوب کی جو حالت اس کے پڑھنے سے ہوئی اس کا بہتر علم اللہ تعالیٰ کو ہی ہے۔ اس کے بعد رسالجات فتح اسلام اور توضیح مرام بھی ہم نے پڑھے اور حضرت اقدس نے اپنی ماموریت کا اعلان فرمایا اس وقت جہاں تک مجھے یاد ہے اخویم مولوی میر مردان علی صاحب مرحوم اور اخویم مولوی ظہور علی صاحب مرحوم نے اپنی اپنی عمروں سے پانچ پانچ سال حضرت اقدس کو دینے کے متعلق خطوط روانہ کئے اور بیعت کے عریضے تحریر کئے..... اخویم مولوی سر مردان علی صاحب مرحوم نے پہلے اپنی عمر میں سے پانچ سال دیے اور بیعت کا خط لکھا اور سبقت کی ہے.....

(الحکم 21,28 مئی 1924ء)

آپ نے 23 ستمبر 1891ء کو بیعت کی توفیق پائی، آپ کی بیعت کا اندراج رجسٹر بیعت اولیٰ میں اس طرح محفوظ ہے:

23 ستمبر 1891ء مولوی مردان علی ساکن حیدرآباد دکن منتظم دفتر محاسب سرکار نظام حیدرآباد

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ 356 نیو ایڈیشن)

یہ اس دور کا ذکر ہے جبکہ حضور اپنی انقلاب آفریں کتاب ازالہ اوہام تصنیف فرما رہے تھے چنانچہ حضور نے کتاب کے آخر پر آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے تحریر فرمایا:

اس جگہ اخویم مولوی مردان علی صاحب صدر محاسب دفتر سرکار نظام حیدرآباد دکن بھی ذکر کے لائق ہیں۔ مولوی صاحب موصوف نے درخواست کی ہے کہ میرا نام سلسلہ بیعت کنندوں میں داخل کیا جاوے چنانچہ داخل کیا گیا۔ اُن کی تحریرات سے نہایت محبت و اخلاص پایا جاتا ہے، وہ لکھتے ہیں کہ میں نے سچے دل سے پانچ برس اپنی عمر میں سے آپ کے نام لگا دئے ہیں خدا تعالیٰ میری عمر میں سے کاٹ کر آپ کی عمر میں شامل کر دے سو خدا تعالیٰ اس ایثار کی جزا ان کو یہ بخشے کہ اُن کی عمر دراز کرے۔ انھوں نے اور اخویم مولوی ظہور علی صاحب اور مولوی غضنفر علی صاحب نے نہایت اخلاص سے دس دس روپیہ ماہواری چندہ دینا قبول کیا ہے اور بہتّر روپیہ امداد کے لیے بھیجیں ہیں۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد نمبر 3 صفحہ 624)

اس کے علاوہ بھی حضور نے اپنی دیگر کتب میں آپ کا ذکر خیر فرمایا ہے، اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام کے عربی حصہ میں "ذکر بعض الانصار (-)" کے تحت اپنے بعض مخلص مریدوں کے اسماء میں حضور فرماتے ہیں:

وحِبّی فی اللہ المولوی محمد مردان علی والمولوی محمد مظہر علی حیدر آبادی ....

(آئینہ کمالات اسلام، روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 582)

پھر اپنی کتاب انجام آتھم میں مولوی عبد الحق غزنوی کے ساتھ مباہلہ کے بعد اپنے اوپر نازل ہونے والی جسمانی نعمتوں اور مالی فتوحات کا ذکر کرتے ہوئے اپنے مخلص دوستوں اور مریدوں کے متعلق لکھتے ہیں:

ہماری عزیز جماعت حیدرآباد کی یعنی مولوی سید مردان علی صاحب اور مولوی سید ظہور علی صاحب اور مولوی عبد الحمید صاحب دس دس روپیہ اپنی تنخواہ میں سے دیتے ہیں....

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 313)

اس کے علاوہ حضور نے اپنی دو کتابوں "آریہ دھرم" اور "کتاب البریہ" میں رقم کردہ دو مختلف فہرستوں میں آپ کا نام شامل فرمایا ہے، کتاب البریہ میں آپ کا نام یوں درج ہے:

118۔ میر مردان علی صاحب مہتمم دفتر اکونٹنٹ جنرل ریاست حیدرآباد

(کتاب البریہ، روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 353)

حضور کی کتاب نور القرآن حصہ دوم میں "اُن صاحبوں کے نام جو آج کل حضرت امام کامل کی خدمت میں حاضر ہیں" عنوان کے تحت جو اسماء درج ہوئے ہیں ان میں 25ویں نمبر پر مولوی سید مردان علی صاحب حیدرآبادی بھی شامل ہے۔

(نور القرآن حصہ دوم، روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 454)

مارچ 1898ء میں حیدرآباد دکن کی جماعت نے حضور کی خدمت میں ایک عریضۂ نیاز لکھا کہ:

....ہم لوگ جو خدا تعالیٰ کے عاجز گنہگار بندے اور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ادنیٰ...... اور حضور اقدس کے جاں نثار خدّام میں سے ہیں..... ہم اللہ تعالیٰ کے اس احسان عظیم کا بدل و جان بدرجہ غایت شکر کرتے ہیں کہ ہم نے حضور کا وہ مبارک زمانہ پالیا جس کی تمنا میں تیرہ سو برس دنیا کی عمر ختم ہوگئی.....

مگر ہم اس بات پر کامل یقین رکھتے ہیں کہ تمام دنیا کی دعائیں اور تدبیریں ایک طرف اور حضور کی ایک دعائے نیم شبی ایک طرف۔ ہم خوب جانتے ہیں کہ حضور مستجاب الدعوات ہیں اس لیے اس بات کی درخواست کرتے ہیں کہ حضور ہمارے حق میں دعا فرماویں کہ ہم حضور کے ایام کامیابی جہاں تک مقدر ہے دیکھ لیں....

ہمارے جماعت کے تمام بھائیوں کو ہماری طرف سے سلام مسنون پہنچے۔

1۔ سید مردان علی 2۔ محمد نصیر الدین 3۔ محمد ابوالحمید 4۔ سید عبدالحی 5۔ سید محمد رضوی.....

(الحکم 20 مارچ 1898ء صفحہ 1,2)

اس خط سے آپ کا اور آپ کے ساتھیوں کا حضور کی ذات میں ایمان کا پتا لگتا ہے۔

1903ء میں حضور نے رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی اشاعت بڑھانے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

میں پورے زور کے ساتھ اپنی جماعت کے مخلص جوان مردوں کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس رسالہ کی اعانت اور مالی امداد میں جہاں تک اُن سے ممکن ہے اپنی ہمت دکھلاویں ..... پس جو کوئی میری موجودگی اور میری زندگی میں میری منشاء کے مطابق میری اغراض میں مدد دے گا میں امید رکھتا ہوں کہ وہ قیامت میں بھی میرے ساتھ ہوگا۔

حضرت اقدس کے ارشاد کے موافق جن احباب نے فوری امداد فرما کر اپنے اخلاص کا ثبوت دیا اس میں آپ بھی شامل ہیں آپ نے اس موقع پر 18 روپے چندہ ادا کیا۔

(البدر 18 ستمبر 1903ء صفحہ 373,374)

اس سے چند ماہ قبل آپ نے حضرت اقدس کی خدمت میں ایک خط تحریر کیا جس سے آپ کے اور آپ کی اہلیہ محترمہ کے ایمان و اخلاص کا قابل رشک اظہار ہوتا ہے، آپ لکھتے ہیں:

بعالی ملاحظہ عالی جناب حضرۃ اقدس مسیح موعود (-)

ہم سب لوگ فضل خدا اور حضور کی مستجاب دعا سے بخیر و عافیۃ ہیں اور حضور کی خیر و عافیۃ کے بدِل و جان شب و روز خواہاں۔

میرے مکان میں مجھ سے یہ درخواست کی گئی ہے کہ میں اُن کا مہر جو پانسو روپیہ ہے اس کو اس طرح ادا کردوں کہ اُس کی رقم حضور کی خدمۃ عالی میں پیش کروں۔ میں اُن کی اس درخواست سے نہایت درجہ خوش ہوا اور وعدہ کیا ہے کہ میں بسر و چشم اُسی طرح اُن کا مہر ان شاء اللہ تعالیٰ ادا کردوں گا اور بنظر سہولت و آسان بتدریج چند اقساط میں کُل رقم ادا کردی جائے گی چنانچہ من جملہ اُن کے آج مبلغ پچاس روپے کا منی آڈر خدمۃ اقدس میں روانہ کرتا ہوں۔ ہم اور ہمارے جان و مال وقف ہیں اور حضور بالکل مختار ہیں حضور کے ارشاد عالی کے بموجب آیندہ سے برخلاف طریقہ گذشتہ کے ماہانہ یا سہ ماہی چندہ کی رقم بھیجنے کا میری طرف سے التزام نہ تھا ان شاء اللہ ہر سہ ماہی پر رقم ارسال کرتا رہوں گا، دوسرے احباب نے بھی ماہانہ و سہ ماہی رقم بھیجنے کا انتظام کرلیا ہے۔ اخبار الحکم والبدر و ریویو آف ریلیجنز کے ذریعہ سے حضور کے حالات معلوم ہوتے رہتے ہیں، ارسال عریضہ نیاز میں اکثر اوقات مجھ کو اس وجہ سے تامل ہوتا ہے کہ حضور اقدس کے نہایت عزیز و گرامی و مبارک اوقات میں حرج نہ ہو۔ ایسا کوئی دن نہیں ہوتا کہ حضور کی یاد سے خالی گذرتا ہو، گھر میں چھوٹے بچوں کو بھی حضور کا مبارک نام یاد ہے اور وہ یاد کرتے ہیں۔ میں نے کسی اخبار میں پڑھا تھا کہ ہماری جماعۃ میں سے کسی بھائی نے کچھ اعتراض کیا تھا ہم سب لوگ نہایت عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ کریم و رحیم محض اپنے فضل و کرم سے ہماری جماعۃ سے ہر قسم کی کمزوری کو دور فرمادے۔ نہایت صحیح اور سچا اصول یہ ہے کہ حضور اقدس کے کسی قول و فعل کے لیے کسی دلیل و حجۃ کی ہم کو ضرورۃ نہ ہونی چاہیے حضور کی زبان مبارک و قلمِ اعجاز رقم سے جو لفظ نکلتا ہے اُس کے مقابلہ میں تمام دنیا کے دلائل و منطقی و فلسفی دفتر محض بیکار و ردّی ہیں، دلائل وغیرہ صرف مخالفین و معترضین کے لیے ہیں۔ خداوند جل شانہٗ کے اس فضل عظیم کا شکریہ مجھ سے کسی ادا نہیں ہوسکتا کہ جس روز سے براہین احمدیہ کے مطالعہ سے مشرف ہوا ہوں جس کو کم و بیش بارہ سال کا عرصہ ہوتا ہے آج تک کبھی کسی مسئلہ میں میرے دل پر شک و شبہ کا کوئی اثر نہ ہوا جو کچھ ارشاد عالی ہوتا ہے کامل یقین و اطمینان کے ساتھ دل و جان اُس کو تسلیم کرتے ہیں حضور جو کچھ فرماویں وہ بالکل صحیح ہے اُس کے لیے ہم کو کسی دلیل و حجۃ کی حاجت نہیں ہے، مخالفین و معترضین کے لیے اس قدر کثیر و بے مثل و بے نظیر دلائل ہر ایک

مسئلہ میں حضور نے تحریر فرمادیے ہیں کہ غیر ممکن ہے کہ کوئی معترض قیامت تک ان پاک و مستحکم دلائل کا مقابلہ کرسکے، حضور نے تمام دنیا پر عمومًا اور اپنی جماعۃ پر خصوصًا اس قدر احسانات اور شفقتیں کی ہیں کہ نہ اُن کا شمار ہوسکتا ہے نہ شکریہ ادا ہوسکتا ہے۔اس میں کسی طرح کا شک نہیں ہے کہ اگر ہماری جانیں بھی حضور کے قدموں پر نثار ہوجائیں تو ہم حق خدمۃ سے سبکدوش نہیں ہوسکتے۔خود حضور اقدس فی نفسہٖ اللہ جل شانہ کی وہ عظیم الشان رحمۃ ونعمۃ ہیں کہ جناب عالی ...... کے سوا ایسی رحمۃ نہ کسی زمانہ کے شامل حال ہوئی نہ آئندہ ہوسکتی ہے۔

اے مبارک سرزمین قادیان! تیری خاک پاک مشک وعنبر سے زیادہ بہتر وقابل قدر ہے کہ اللہ جل شانہ کا محبوب تجھ پر رونق افروز ہے، حضور کے قدموں پر چلنے پھرنے میں جو گرد پڑتی ہے اگر اُس کو جمع کر کے بذریعہ ویلیو پے ایبل ہمارے احباب ہم کو بھیج دیا کریں تو ہم بسر وچشم اُس کے خریدار ہیں۔

اے ہماری جان سے زیادہ گرامی ومعظم ومکرم امام! خداوند تعالیٰ ہر ایک آن میں اپنی بے شمار برکتیں آپ کے شامل حال فرماوے، بعالی خدمۃ حضرۃ مولوی نورالدین صاحب و عالی جناب مولوی عبدالکریم صاحب و عالی جناب میر ناصر نواب صاحب و عالی جناب صاحبزادہ سراج الحق صاحب نعمانی و عالی جناب حکیم فضل الدین صاحب و جملہ برادران جماعۃ کی خدمت میں السلام علیکم۔

صاحبزادہ حضرت بشیرالدین محمود و حضرت صاحبزادہ بشیر احمد صاحب کے مبارک عقد کی بابت میں اور میرے گھر کے لوگ نہایت مسرت کے ساتھ حضور کو مبارکباد دیتے ہیں۔

خادم دلی مردان علی

(الحکم 21 جنوری 1903ء صفحہ 4)

مندرجہ بالا قابل قدر خط کو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے اخبار میں چھپوایا اور ساتھ ہی ایڈیٹر الحکم حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب کو لکھا:

برادرم شیخ صاحب!

میر مردان علی صاحب اسسٹنٹ اکونٹنٹ جنرل حیدرآباد دکن کا خط خدمۃ میں بھیجتا ہوں اسے الحکم میں درج کر دیجیے۔میر صاحب کو نہ خبر ہے اور نہ اُن کے گمان میں تھا کہ یہ خط شائع ہوگا میں نے اُن سے اجازت بھی نہیں لی مگر جو اخلاص اور صدق اور اتباع اور کامل محبت خلیفۃ اللہ سے اور ایک عجیب اسوہ یہ سب باتیں اس مبارک خط میں ہیں مَیں گوارا نہیں کرسکتا کہ یہ گمنامی کی خاک میں مل جائے مجھے اس کے پڑھنے سے از بس لذت محسوس ہوئی میں چاہتا ہوں کہ دوسرے بھائی بھی اس سے مستفید ہوں اور ممکن ہے کہ کسی غیر پر بھی اس کا اچھا اثر پڑ جائے۔مَیں حیران ہوں کہ میر صاحب کی تعریف کروں اور اُن کے ایمان پر غبطہ کروں یا میر صاحب کے اہل بیت کی تمجید کروں؟ اس بزرگ عورت نے عجیب نمونہ دکھایا ہے، مَیں یقین کرتا ہوں کہ جہاں ہمارے پاک سلسلہ کی تاریخ میں اوّلیات کا ذکر ہوگا عورتوں میں یہ پہلی عورت ہوگی جس نے اپنے شوہر سے یہ کہا کہ اُس کا مہر جو پانسو روپے ہیں خدا تعالیٰ کے مسیح کی خدمۃ میں نذر کیا جائے۔میں میر صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں جن کے گھر کی زیب وزینت ایسی واجب القدر، نیک طینت، ایثار صفۃ سے موصوف عورت ہے۔

اے بدیع السمٰوٰت والارض! اس جماعۃ پر، احمدی سلسلہ پر اپنی بے انتہا برکتیں نازل فرما، ہمارے مردوں اور عورتوں کے دلوں میں صدق اور اخلاص بھر دے اور سب کو شہداء علی الناس بنادے آمین۔

والسلام

عبدالکریم از قادیان ۲۵ جنوری ۱۹۰۳ء

(الحکم 21 جنوری 1903ء صفحہ 4)

حضرت مسیح موعود سے عشق ومحبت کا ایک اور اظہار حضرت اقدس کی وفات پر آپ سے ظاہر ہوا ،حضرت سید عبدالحکیم صاحب حیدرآباد دکن میں احمدیت کے متعلق لکھتے ہیں:

اس وقت میرے خیال اور اندازہ میں حیدرآباد دکن بلکہ ساری قلمرو میں صرف احمدی تھا جن کا نام نامی حضرت میر مردان علی صاحب تھا.....میں ان کو احمدیت سے بے تعلق سمجھتا تھا کبھی جمعہ و جماعت میں شریک نہیں ہوئے تھے ایک دو بار والد مرحوم کے ساتھ میں اُن کے مکان پر گیا ہوں جو چنچل یا چادر گھاٹ میں تھا، جس دن حضرت مسیح موعود کی وفات کی خبر آئی ہے اور سارے احباب حضرت میر صاحب (حضرت میر محمد سعید صاحب مراد ہیں۔ناقل) کے مکان میں جمع ہوئے حضرت میر مردان علی تشریف لائے تھے اس دن میں نے دیکھا کہ آپ کو حضرت مسیح موعود سے کس قدر عشق ہے میں نے کسی باپ کو اپنے اکلوتے جوان بیٹے کے مرنے پر بھی اتنا روتے نہیں دیکھا، حضرت مولوی ابوالحمید صاحب مرحوم بھی زار قطار روتے تھے چہرہ بالکل سرخ ہوگیا تھا...

(الحکم 28 جون 1939ء صفحہ 9 کالم 2,3)

حضرت میر مردان علی صاحب کی وفات اور تدفین کے بارے میں علم نہیں ہوسکا کہ کب اور کہاں ہوئی اور نہ ہی آپ کی اولاد کا پتا چل سکا ہے۔

☆......☆......☆

فرسودہ سیاست

حکیم محمد سعید لکھتے ہیں:

”............میں نے یہ مونچھیں تاؤ دینے کے لئے نہیں بڑھائی ہیں اس لئے بڑھائی ہیں کہ جب ضرورت ہو مونچھ نیچی کی جاسکے! عالم اسلام کا حال اب یہی ہے اور پاکستان میں ہماری فرسودہ سیاست اور بددیانت قیادت نے ہمارا حال یہی بنا دیا ہے کہ ہم اب فکری طور پر اور ذہنی طور پر ہی غلامی کا طوق ڈالنے کے لئے اپنی گردن پیش کرنے کی پوزیشن میں ہیں۔“

(ماوراء البحار ص25)

(بقیہ صفحہ 6)

گلیشئر کی کٹائی کا کام ہونے کی وجہ سے رات آٹھ بجے شوگران آمد ہوئی۔کھانا کھایا اور کیمپ میں رات گزاری۔

کاغان

بالاکوٹ سے کاغان کا فاصلہ 61 کلو میٹر ہے۔وادی کی شناخت بھی اسی قصبہ کے نام سے ہے۔یہاں تک پختہ سڑک اور سرکاری بجلی موجود ہے۔ کاغان کا شمار وادی کے اہم قصبوں میں ہوتا ہے۔ یہاں سکول، ڈسپینسری، ڈاک وتار گھر، پولیس سٹیشن کے علاوہ پن بجلی گھر موجود ہے۔ یہاں پر معمولی معیار کے کئی اور مناسب معیار کے دو ہوٹلز بھی موجود ہیں۔ شروع سیزن میں جب برف کی وجہ سے ناران تک جانے کا راستہ عام گاڑیوں کے لیے بند ہو جاتا ہے تو یہاں پر کافی رونق ہو جاتی ہے۔ان دنوں یہاں کار پارکنگ کا بھی انتظام ہوتا ہے اور لوگ اپنی گاڑیاں یہاں چھوڑ کر جیپوں کے ذریعہ ناران جاتے ہیں۔

شوگراں

شوگراں کا خوبصورت مقام سطح سمندر سے 7750 فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔بالاکوٹ سے اس کا فاصلہ 32 کلومیٹر اور کیوائی سے صرف 8 کلو میٹر ہے۔ہندکو زبان میں 'شو' خوبصورت اور دیکھنے کی چیز کو کہتے ہیں اور 'گراں' کے معنی گاؤں کے ہیں۔شوگراں سے مراد خوبصورت آبادی ہے۔ کیوائی سے شوگراں جیپ یا پیدل جایا جا سکتا ہے۔کیوائی سے شوگراں جاتے ہوئے نہایت خوبصورت اور دلکش مناظر دیکھنے میں آتے ہیں۔ان خوشگوار اور پر فضا مناظر کو دیکھ کر طبیعت میں سرور پیدا ہو جاتا ہے اور ایک قسم کا دلی سکون ملتا ہے۔شوگراں میں متعدد دوکانیں اور ہوٹل ہیں۔کھانے پینے کی اشیاء بآسانی مل جاتی ہیں۔ یہاں ایک خوبصورت ریسٹ ہاؤس بھی ہے۔ ٹیلی فون اور بجلی کی سہولت بھی موجود ہے۔ وسیع وعریض میدان جس پر گھاس بچھا ہوا ہے۔سردیوں میں یہاں شدید سردی پڑتی ہے۔2005ء کے زلزلہ کے نتیجہ میں اس جگہ کو بھی خاصہ نقصان پہنچا ہے۔

صبح ناشتہ کے بعد شوگران کی سیر کی اور دوپہر کے قریب بذریعہ جیپ پہلے بالاکوٹ پھر مانسہرہ اور ایبٹ آباد سے ہوتے ہوئے شام کو مری پہنچ گئے ۔ رات طلبہ نے خوب شاپنگ کی اور ہوٹل میں قیام کیا۔صبح آرام کرنے کے بعد ناشتہ کیا اور راولپنڈی کے لئے روانہ ہوگئے ۔ دوپہر ہماری مہمان نوازی ہمارے گروپ کے ایک ممبر نے کی جن کا گھر راولپنڈی میں ہے ۔شام کو واپس ربوہ کے روانہ ہوئے اور براستہ چنیوٹ ربوہ پہنچے۔الحمدللہ علی ذلک۔

غیروں کے کام آنے والا

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مُرادیں غریبوں کی بَر لانے والا
مُصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ
یتیموں کا والی غلاموں کا مولیٰ
خطا کار سے درگزر کرنے والا
بد اندیش کے دل میں گھر کرنے والا
مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا
قبائل کو شِیر و شکر کرنے والا
اُتر کر حرا سے سُوئے قوم آیا
اور اِک نُسخۂ کیمیا ساتھ لایا
مسِ خام کو جس نے کُندن بنایا
کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا
پلٹ دی بس اک آن میں اُس کی کایا

الطاف حسین حالی

☆......☆......☆......☆

مکرم راجہ برہان احمد طالع صاحب

کچ گلی

وادی کاغان کا ایک خوبصورت ہائیکنگ ٹریک

پہاڑوں میں ٹریکنگ ، ایک انتہائی دلچسپ اور صحت مند کھیل یا مشغلہ ہے۔اس میں تفریح کے ساتھ ساتھ نوجوانوں کے لئے بہت سے تربیت کے پہلو بھی ہیں ۔ہائیکنگ کا آغاز دراصل اس وقت سے ہوجاتا ہے جب اس کی ابتدائی تیاریاں کی جاتی ہیں ۔ ان ابتدائی تیاریوں میں گروپ کا تشکیل پانا ، ٹریک کا انتخاب ، اندازہ خرچ لگانا ، اندازہ خرچ کے مطابق پیسوں کا اکٹھا کرنا ، سامان کا انتظام اور اس سلسلہ میں تمام ممکنہ معلومات کا حاصل کرنا وغیرہ شامل ہیں ۔ ہم نے بھی یہی کیا اور یوں بالآخر ہماری تیاریاں 6/جون 2007ء تک مکمل ہوئیں اور ہم اسی دن اپنے سفر پر رات 10:00 بجے ربوہ سے روانہ ہوگئے ۔ پہلے ہم چنیوٹ پہنچے، پھر صبح 4:00 بجے راولپنڈی ہمارا نزول ہوا، فوراً ہی مانسہرہ کی طرف روانہ ہوگئے ، راستے میں نماز ادا کی اور واہ کینٹ میں ناشتہ کیا اس طرح ہم تقریباً چار گھنٹوں میں مانسہرہ وارد ہوئے ۔ مانسہرہ سے مہانڈری کے لئے گاڑی (HIACE) کروائی اور پہلا سٹاپ ہم نے بالاکوٹ کیا۔

بالاکوٹ

بالاکوٹ سے وادیٔ کاغان کا آغاز ہوتا ہے۔ گویا یہ وادی کا داخلی گیٹ ہے۔ آہ! بالاکوٹ دو سال پہلے کیا شہر ہوتا تھا جو اب ایک نشان اور ایک زلزلہ ہاں شدید زلزلہ کی یاد کے طور پر رہ گیا ہے۔ یہ وادی کا سب سے بڑا قصبہ، حضرت سید احمد شہید بریلویؒ اور حضرت سید اسماعیل شہیدؒ کے مزاروں کی وجہ سے تاریخی اہمیت کا حامل ہے۔ بالاکوٹ ، میدانی علاقوں کی نسبت گرمیوں میں قدرے بہتر اور سردیوں میں شدید ٹھنڈا علاقہ ہوجاتا ہے ۔ یہاں سے سڑک پل پر سے گزرتی ہے۔ پل زلزلہ میں گر گیا تھا جو دوبارہ تعمیر کیا گیا ہے۔ ایک معلق پل بھی ہے، جو 1895ء میں بنایا گیا۔ جبکہ دوسرے پل کا پہلی دفعہ افتتاح 8/جون 1959ء کو اس وقت کے صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان نے کیا تھا۔ یہ سڑک دریائے کنہار کے ساتھ ساتھ ناران تک چلی جاتی ہے۔ شاہراہ قراقرم سے قبل یہ سڑک ہی شمالی علاقہ جات سے رابطے کا واحد ذریعہ تھی۔ دونوں طرف سرسبز پہاڑوں کا طویل سلسلہ چلتا چلا جاتا ہے جو ہمارا ہم سفر رہا۔ بالاکوٹ کے مشرق میں جو پہاڑی سلسلہ ہے وہ بھنگیاں کے نام سے مشہور ہے مغرب کی جانب مٹی کوٹ کے پہاڑ ہیں شمال کی جانب سلسلہ کوہ کی بلند چوٹی موسیٰ کا مصلیٰ ہے جنوب میں گڑھی حبیب اللہ کی آبادی تک پہنچنے کا راستہ ہے۔ یہاں سے ہمارا ہم سفر دریائے کنہار شمال سے جنوب کی طرف اٹھکیلیاں کرتا، سر پٹکتا ، جھومتا ، جھاگ اڑاتا بہتا جاتا ہے۔ اس کے کناروں پر لہلہاتے ہوئے کھیت سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنتے ہیں۔ اس کے کنارے گھر سے نکلے مسافروں کا دامن پکڑ لیتے ہیں۔ آب و ہوا کے لحاظ سے وادیٔ کاغان نہایت عمدہ ہے بارش کی وجہ سے مناظر اور دلفریب ہوجاتے ہیں۔

ہم نے کچھ وقت رک کر حضرت سید احمد شہید بریلویؒ کے مزار پر دعا کی اور تصاویر کھینچیں اور آگے روانہ ہوگئے۔ ہمارا ہم سفر اب دریائے کنہار تھا۔

دریائے کنہار

دریائے کنہار وادی کاغان میں ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔ جس میں دوسرے معاون نالے اس طرح ملتے ہیں جیسے پسلیاں ریڑھ کی ہڈی سے ۔ یہ دریا اپنی تمام رعنائیوں اور خوبصورتیوں کے ساتھ سانپ کی طرح بل کھاتا ہوا اس وادی کے بیچوں بیچ سے گزرتا ہے۔ یہ دریا وادی کاغان کی جھیل لولوسر سے نکلتا ہے۔ یہ جگہ سطح سمندر سے چودہ ہزار فٹ بلند ہے۔ وادی میں گھومتا ، پتھروں سے ٹکراتا ، اچھلتا، کودتا، شور مچاتا، جھاگ اڑاتا ، اٹھکیلیاں کرتا پوری وادی کے درمیان سے گزرتا ہے اور آخر کار ایک طویل فاصلہ طے کرتا ہوا دریائے جہلم میں جا ملتا ہے۔ دریائے کنہار دو الفاظ کوہ یعنی پہاڑ اور نہار یعنی نہروں کا مجموعہ ہے۔ دریا کے ساتھ ساتھ وادی کا سفر کرتے ہوئے آنکھوں کو مسلسل سکون اور تازگی ملتی ہے ۔ اس کا ڈرامائی انداز دل کو سکون بخشتا ہے۔ دوران سفر کہیں اوجھل ہوجاتا ہے، کہیں سامنے آجاتا ہے۔ ٹراؤٹ مچھلی کی افزائش کے لیے اس کا ٹھنڈا پانی بہت ہی مفید ہے۔ بعض جگہوں پر سمٹ جاتا ہے اور چاندی کی ایک لکیر معلوم ہوتا ہے۔ بعض جگہوں پر اس کا پاٹ وسیع ہے۔ جون جولائی میں جب برف پگھلتی ہے تو اس کا شباب عروج پر ہوتا ہے۔

بالاکوٹ سے روانگی کے تقریباً دو گھنٹوں بعد ہم کیوائی اور پارس سے گزرتے ہوئے مہانڈری پہنچ گئے۔

کیوائی

گھنول سے آگے ایک خوبصورت قصبہ ہے۔ بالاکوٹ سے کیوائی 24 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ کیوائی موڑ کی لمبائی تقریباً 5 کلومیٹر ہے۔ کیوائی اس موڑ کے درمیان میں ہے۔ کیواڑی ہندی میں درے یا دروازے کو کہتے ہیں۔ صوتی تغیر و تبدیلی کی وجہ سے کیوائی بن گیا۔ کسی وقت یہ جگہ درہ کاغان کے نام سے مشہور تھی۔ کیوائی ریسٹ ہاؤس سطح سمندر سے 5,015 فٹ بلند ہے۔ یہاں کا اخروٹ وادی کا بہترین اخروٹ تصور کیا جاتا ہے۔ کیوائی ایک بڑا قصبہ ہے۔ یہاں کے باشندوں کو زندگی کی بنیادی سہولتیں میسر ہیں سکول، ڈاک خانہ، ہسپتال، دکانیں ، ہوٹل بجلی اور ٹیلی فون کی سہولت میسر ہے۔ کیوائی سے ایک سڑک شوگراں جاتی ہے۔ یہ سڑک پہاڑوں کو کاٹ کر بنائی گئی ہے۔ یہ سڑک آگے آگے بلندی پر چڑھتی ہے۔ اس میں موڑ ہیں سڑک کے ایک طرف پہاڑ اور لمبے لمبے درخت ہیں جبکہ دوسری طرف گہرے کھڈے ہیں۔ کیوائی سے شوگراں جاتے ہوئے انتہائی خوبصورت مناظر دیکھنے میں آتے ہیں۔

پارس

کیوائی سے 6 کلومیٹر دور ایک گاؤں پارس ہے۔ بالاکوٹ سے پارس 28 کلومیٹر ہے۔ پارس اپنے خوبصورت خوش ذائقہ اور سرخ سیبوں کے لیے مشہور ہے۔ یہاں سے ہی پُر فضا مقام شڑاں کو جیپ کا راستہ نکلتا ہے۔

مہانڈری

دو دریاؤں کو ملانے والا مقام (یہاں دریائے منور، دریائے کنہار میں ملتا ہے) پارس سے چند کلومیٹر کے بعد آتا ہے۔ ہم نے یہاں دوپہر کا کھانا کھایا اور دریائے کنہار کے کنارے کچھ دیر آرام کیا۔ رات کے کھانے کے لئے مرغی کا گوشت لیا جیسے ہی جیپ پر سوار ہونے لگے تو مرزا غالب کے آم نظر آگئے پھر وہی کیا جو غالب کی خواہش ہوا کرتی تھی آم خریدے اور خوب خریدے۔

اب جیپ کا سفر شروع کیا اور ایک منٹ کے لئے ناران روڈ پر جیپ شرافت سے چلی اور پھر جب بیلا کی طرف جانے والے راستے پر مڑی ہی تھی تو کہیں سے اللہ میاں خیر کرنا، اوئے ایک ٹائر باہر ہے، میں ڈر تو نہیں رہا۔ اس طرح کی متعدد آوازیں ہمارے گروپ ممبران کے منہ سے سنائی دیں، چند ایک تو صرف سر نیچے کئے حیران بیٹھے نظر آئے۔

بیلا (اس کا نام منور بیلہ بھی لیا جاتا ہے) پہنچ کر ہم نے رات کا کھانا تیار کیا ایک سکول کے گراؤنڈ میں کیمپ لگائے ۔ رات خوب گزری کھانا کھایا اور آم بھی کھائے۔ صبح ہم ناشتہ کرکے تیار ہی کھڑے تھے کہ سکول کی اسمبلی شروع ہونے لگی۔

ہم کچھ دیر اسمبلی دیکھنے کے لئے رک گئے۔ پاکستان کے اس شمالی علاقہ کے چند کمروں پر مشتمل سکول کی اسمبلی نہایت منظّم اور باوقار تھی۔ تمام چھوٹے بڑے بچوں اور بچیوں نے ایک ایک لکڑی ہاتھ میں پکڑی ہوئی تھی جسے دیکھ کر ہمیں بہت حیرت ہوئی جب ایک طالب علم سے اس کی وجہ دریافت کی تو معلوم ہوا کہ یہ لکڑیاں اساتذہ کرام کے لئے لائی جاتی ہیں تاکہ وہ اس سے آگ جلاسکیں۔ سب سے پہلے ایک چھوٹے سے طالب علم نے سکول کے سامنے ایک لمبے سے پول (Pole) پر چڑھ کر پاکستان کا جھنڈا لہرایا، تین ہونہار طلباء نے تیزی سے لائنیں درست کروائیں جن میں لڑکے الگ اور لڑکیاں الگ فاصلے پر قطار میں ہوگئیں یوں تلاوت قرآن کریم سے اسمبلی کا آغاز ہوا، قومی ترانہ اور لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری نظم پڑھی اور دوہرائی گئی۔ اس کے بعد ایک طالب علم نے مکمل نماز باترجمہ آہستہ آہستہ پڑھی جسے تمام طلباء و طالبات نے دوہرایا۔ یقیناً اس طرح روز دوہرانے سے ان تمام بچوں کو نماز باترجمہ لاشعوری طور پر یاد ہوجاتی ہوگی۔ یوں یہ طویل اسمبلی ختم ہوگئی اور اساتذہ کے لئے چند طلباء نے تمام لکڑیاں اکٹھی کرلیں۔

آج ہمارے پیدل سفر کا پہلا دن تھا آہستہ آہستہ آغاز کیا اور بالاسری سے ہوتے ہوئے بیاڑی پہنچے اور منور بنگلہ قیام کیا اور زہے نصیب آم پھر راستے میں ہمارے منتظر پائے گئے اور حسب موقع و رسم ہم نے بھی ان کی امیدوں پر پانی نہ پھیرا۔

تقریباً پانچ گھنٹوں میں ہم منور بنگلے پر تھے پہلے پکوڑے بنائے گئے پھر چائے کے ساتھ کھائے گئے اور پھر آم کا دور چلا بالآخر دال چاول پر تان ٹوٹی نہ صرف تمام گروپ ممبران بلکہ بنگلے پر موجود چند مقامی افراد نے بھی پیٹ بھر کر کھائے ۔ رات کیمپس میں سوئے اور صبح نمازِ فجر کے لئے بیدار ہوئے ۔ جلدی جلدی تیاری کی اور ناشتہ کرکے جب ٹریکنگ کا آغاز کیا تو وقت 7:30 تھا۔ شروع میں تو اردگرد کے خوبصورت نظارے دیکھتے چلتے رہے جب پیاس لگتی تو پاس گزرتے پانی سے پیاس بجھاتے۔ تین گھنٹے بعد تھکن کا احساس ہوا اور اب ہم اونچائی پر چڑھ رہے تھے اور اس وقت کو کوس رہے تھے جب یہ ہائیکنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ مرتے کیا نہ کرتے ایک بجے کے قریب ہم ڈھیر کے میدان میں ڈھیر ہوگئے۔

سورج جب ڈھل گیا تو سردی کا احساس ہوا اور بھوک نے بھی سر نکالا ، نوڈلز کا خیال آیا اور چند منٹوں میں تیار کرکے نوش کئے، کیمپ لگائے گرم کپڑے پہنے اور چند احباب سر درد کی شکایت کرتے ہوئے اور کچھ بہانا لگاتے ہوئے سوگئے ۔ خیر چند باقی رہنے والے جیالوں نے کیمپ فائر کا انتظام کیا اور چاول بنانے لگے۔ جی چند ہی گھنٹوں بعد جو کچھ پکا یہ ہمیں آج تک معلوم نہیں خیر خود بھی کھانا کھایا اور ہر سوتے جاگتے بھوکے کو بھی کھلایا۔

آسمان ! کیا آسمان تھا ڈھیر کے میدان پر۔ حقیقتاً وہ پہیلی یاد آگئی کہ ’’ایک تھال موتیوں بھرا سب کے سروں پر الٹا دھرا‘‘۔ یوں تارے دیکھتے رات گزری، صبح کا نعرہ بلند ہوا اور ہم پھر تیار۔ پیکنگ کے بعد سفر کا آغاز ساتبجے ہوگیا ۔ آج تو کچھ زیادہ ہی سخت کام تھا تین گھنٹے رک رک کر اور برف کے اوپر اور کبھی خشکی پر چلے۔

واقعی کسی سر نے ٹھیک کہا تھا۔

Hiking is not an easy job.

یہ کدھر آ گئے ہیں۔ چلنے کی جگہ ہی نہیں ہے۔ آنسو جھیل کب آئے گی۔ ابھی کتنا اوپر جانا ہے۔

راستے میں اس طرح کی دبی دبی آوزیں سننے کو ملیں اور بالآخر ہم آنسو جھیل پہنچ گئے۔

آنسو جھیل

آنسو جھیل قدرتی صناعی کا ایک خوبصورت شاہکار ہے۔ اس کی شکل انسانی آنکھ سے نکلنے والے آنسو جیسی ہے اور یہی اس کی وجہ تسمیہ ہے۔ اس کی اونچائی سطح سمندر سے 13 ہزار فٹ بتائی جاتی ہے۔ یہاں کھانے پینے اور ٹھہرنے کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ اکثر یہاں بادل ہی رہتے ہیں لیکن ہم خوش قسمت تھے کہ ہمیں موسم صاف ملا اور واضح طور پر آنسو جھیل کا ہم نے نظارہ کیا۔

آنسو جھیل پر ایک گھنٹہ رکنے کے بعد اس کے دائیں طرف سے ہوتے ہوئے کچ گلی پہنچے جو تقریباً 16100 فٹ بلند ہے اور یہاں سے ایک طرف آنسو جھیل کا خوبصورت منظر اور دوسری طرف ملکہ پربت کا سر پر کھڑا پہاڑ نظر آتا ہے۔

ملکہ پربت

ملکہ پربت وادی کاغان کی سب سے بلند ترین چوٹی ہے جو سطح سمندر سے 17360 فٹ بلند ہے۔ چونکہ وادی کی باقی چوٹیوں سے بلند ہے۔ اس لئے اسے ملکہ پربت یعنی پہاڑوں کی ملکہ کہا جاتا ہے۔ یہ چوٹی سالہا سال برف سے ڈھکی رہتی ہے۔ کوہ پیماؤں کے لیے بڑی کشش رکھتی ہے۔ اس پر جانا کافی مشکل ہے۔ برفانی تودوں کے گرنے کا ہر وقت ڈر رہتا ہے۔ اس کی چوٹی کو سر کرنا موت کو دعوت دینا ہے۔

کوہ پیماؤں کے لیے یہ چوٹی ایک چیلنج ہے۔ ملکہ پربت کا عکس جھیل سیف الملوک کے آئینہ جمال میں پوری آب وتاب کے ساتھ نظر آتا ہے۔

نیچے کی طرف ہمارا سفر شروع ہوا اور ہم جلد ہی برف پر سلائیڈنگ کرتے ہوئے کافی زیادہ اترائی اتر گئے۔ یہ سفر بہت جلد گزرا لیکن ہمارے کپڑے اور جسم کا نچلا حصہ برف نے سن کر دیا مجبوراً رک کر دھوپ میں کچھ دیر ستائے نمازیں ادا کیں۔ خیر آہستہ آہستہ چلتے رہے اور شام بالآخر جھیل سیف الملوک پر پہنچے۔ ہوٹل سے کھانا کھایا چائے پی۔ اندھیرے میں کیمپ لگائے اور نمازیں پڑھ کر سو گئے۔

جھیل سیف الملوک

جھیل سیف الملوک قدرتی حسن کا ایک شاہکار ہے۔ یہ پیالہ نما جھیل سطح سمندر سے دس ہزار دوسوفٹ بلندی پر واقع ہے۔ یہ جھیل ناران سے آٹھ کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ ایک کچی سڑک ناران سے جھیل سیف الملوک جاتی ہے۔ جس کے دائیں بائیں گہری کھائیاں ہیں اور ایک طرف بلند و بالا پہاڑ ہیں۔ راستے میں گلیشئر کے اوپر سے بھی گزرنا پڑتا ہے۔ ناراں سے زیادہ تر لوگ پیدل ہی سفر کر کے یہاں پہنچتے ہیں۔ پیدل دو گھنٹے کا راستہ ہے۔ اس کے علاوہ ایک پیدل راستہ مہانڈری سے منور گلی اور کچ گلی سے بھی آتا ہے۔ جس سے ہم یہاں پہنچے۔ یہ راستہ جیسا کہ آپ نے اندازہ لگا لیا ہوگا کہ زیادہ طویل ہے۔ جھیل سیف الملوک دنیا کی خوبصورت ترین جھیل ہے۔ یہ پیالہ نما جھیل حسن و جمال اور خوبصورتی میں اپنی مثال آپ ہے۔ اس کی لمبائی ایک ہزار چار سوتیس فٹ اور چوڑائی چار سو چالیس فٹ کے لگ بھگ ہے۔ اس کی گہرائی کے بارے میں ابھی تک کچھ معلوم نہیں ہوسکا۔ سیاحتی اعتبار سے جھیل سیف الملوک وادی کاغان کی سیاحت کا نقطہ عروج ہے۔ جھیل سیف الملوک سے شہزادہ سیف الملوک اور پری بدر الجمال کی داستان عشق وابستہ ہے۔ جس کا ذکر لوک داستانوں میں کیا گیا ہے۔

صبح نماز کی ادائیگی کے بعد ناشتہ کیا اور تین بجے تک جھیل پر وقت گزارا۔ ناران پیدل شام پانچ بجے پہنچے اور ایک کاٹج بک کرایا اور سب گھر والوں کو فون کرنے، نہانے، شیو کروانے اور خریداری کرنے نکل پڑے رات کے کھانے میں چپل کباب کھائے اور سو گئے۔ صبح ناران کی سیر کی ناشتہ کیا اور دوپہر شوگران کے لئے روانہ ہوئے۔

ناران

کاغان سے 25 کلومیٹر کے فاصلہ پر ناران ہے۔ ناران سطح سمندر سے 8250 فٹ بلند ہے۔ بالاکوٹ سے اس کا فاصلہ 85 کلومیٹر ہے۔ اپریل سے ستمبر تک ناران آباد رہتا ہے۔ ناران میں اعلیٰ قسم کے ہوٹل ہیں ایک بازار ہے۔ ناران میں پٹرول پمپ کی سہولت بھی موجود ہے۔ یہاں مچھلی فارم بھی ہے۔ یہاں کی ٹراؤٹ مچھلی بڑی مشہور اور لذیذ ہے۔ ناران ٹھنڈا علاقہ ہے۔ یہاں جون جولائی میں بھی رات کو کافی سردی پڑتی ہے اور رات کو کمبل کی ضرورت پڑتی ہے۔ وادی کاغان کا دل ناران ہے۔ ناران سیاحت کا مرکزی مقام ہے۔ انتہائی قدرتی اور فطرتی مناظر کا مجسمہ نور ہے۔ ناران کی آب وہوا بہت ہی دلکش ہے۔ وادی کاغان کی رونق اور چہل پہل اسی کی وجہ سے ہے۔ یہاں قیام وطعام کی ہر طرح کی سہولتیں میسر ہیں ٹیلی فون اور ڈاک کی سہولت بھی میسر ہے۔ یہاں تمام ملکی اور غیر ملکی کھانے مل جاتے ہیں۔ ناران کی ٹراؤٹ مچھلی، چپلی کباب اور کابلی پلاؤ مشہور ہے۔ یہاں دودھ خالص اور غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے۔ ناران سے ایک کچی سڑک جھیل سیف الملوک اور ایک سڑک لالہ زار، جل کھڈ، بیسل اور نوری ٹاپ کی طرف جاتی ہے۔

ہمارا واپسی کا سفر شروع تھا اور راستے میں ایک

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 80456 میں رضیہ بیگم

زوجہ معین الدین گجر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد گجر ولد معین الدین گجر

مسل نمبر 80457 میں محمود احمد

ولد خوشی محمد (مرحوم) قوم کمبوہ پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے (3) سامان دوکان مالیتی -/30000 روپے (4) انگوٹھی چاندی مالیتی -/500 روپے (5) مشترکہ (غیر قبضہ شدہ) ایک ایکڑ اراضی کا حصہ (اس میں 3 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا اسلام احمد شمس مربی سلسلہ ولد غلام احمد مرزا۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری اشتیاق احمد ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 80458 میں میاں محمد اسلم شریف

ولد میاں فضل کریم قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جمع رقم قومی بچت -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7012 روپے ماہوار بصورت از قومی بچت + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں محمد اسلم شریف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نصیر خان ولد محمد بشیر خان گلگتی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری اشتیاق احمد

مسل نمبر 80459 میں مرغوب علی زاہد

ولد چوہدری محبوب حسین قوم آرائیں پیشہ پنشنر + ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چھ مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000+6000 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرغوب علی زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد شکرانی مربی سلسلہ ولد صدیق احمد شکرانی

مسل نمبر 80460 میں امتہ السلام

زوجہ مرغوب علی زاہد قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/6000 روپے (2) طلائی زیور 33 گرام اندازاً مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ السلام۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرغوب علی زاہد خاوند موصیہ

مسل نمبر 80461 میں ڈاکٹر شیراز احمد باجوہ

ولد منور احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت / پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر شیراز احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد شکرانی مربی سلسلہ ولد صدیق احمد شکرانی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد چوہدری اشتیاق احمد

مسل نمبر 80462 میں ڈاکٹر نورین شہزاد

زوجہ ڈاکٹر شیراز احمد باجوہ قوم...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساکن شاہ رکن عالم کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی -/630000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ڈاکٹر نورین شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد شکرانی مربی سلسلہ ولد صدیق احمد شکرانی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد چوہدری اشتیاق احمد

مسل نمبر 80463 میں محمد حفیظ احمد

ولد محمد صدیق قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1992ء ساکن منظور آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد منیب مربی سلسلہ ولد شریف احمد (مرحوم)

مسل نمبر 80464 میں صالحہ حفیظ

زوجہ محمد حفیظ احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/600000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/110000 روپے ادا شدہ بطور حق مہر (3) 15 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/3500000 روپے کا 1/5 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے ۔ الامتہ ۔صالحہ حفیظ ۔گواہ شدنمبر 1 حفاظت احمدنوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد۔گواہ شدنمبر 2 محمدحفیظ احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 80465 میں ثروت مبشر

بنت مرزامبشراحمدقوم مغل پیشہ عارضی ملازمت عمر 24 سال بیعت 1992ء ساکن منظور آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت عارضی ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ ثروت مبشر۔گواہ شد نمبر 1 داؤداحمدمنیب مربی سلسلہ ولد شریف احمد (مرحوم) گواہ شدنمبر 2 مرزامبشراحمدوالدموصیہ

مسل نمبر 80466 میں منظور احمد

ولدمحمدعمرقوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میتلا ٹاؤن ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) زرعی اراضی 2 کنال 7 مرلے مالیتی اندازاً -/30000 روپے واقع چین بیٹ والاضلع ڈیرہ غازی خان ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منظوراحمد۔گواہ شدنمبر 1 مصوراحمدولد منظوراحمد گواہ شدنمبر 2 طارق احمدولدمنوراحمد

مسل نمبر 80467 میں بشریٰ بی بی

زوجہ منظوراحمدقوم چانڈیا بلوچ پیشہ کشیدہ کاری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میتلا ٹاؤن ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں 2 عدد مالیتی -/3000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت سلائی کڑھائی مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ بشریٰ بی بی۔گواہ شدنمبر 1 مصوراحمد ولدمنظوراحمد۔گواہ شدنمبر 2 منظوراحمدخاوندموصیہ

مسل نمبر 80468 میں مبشراحمد خان

ولدظہوراحمدخان قوم بلوچ پیشہ کاروبارعمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حیدرکالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چارمرلہ رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مبشراحمد خان ۔گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ ولد مبشراحمد خان ۔گواہ شدنمبر 2 طارق احمدولدمنوراحمد

مسل نمبر 80469 میں قدرت اللہ

ولدمبشراحمدخان قوم بلوچ پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حیدرکالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ قدرت اللہ ۔گواہ شد نمبر 1 طارق احمدولد منوراحمد۔گواہ شدنمبر 2 داؤداحمد منیب مربی سلسلہ ولدشریف احمد (مرحوم)

مسل نمبر 80470 میں محمداسحٰق

ولدچوہدری محمدشریف قوم وینس پیشہ کاروبارعمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیاسویراٹاٹے پورضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 مرلے 3 کنال واقع کوٹھے والااندازاً مالیتی -/125000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمداسحٰق ۔گواہ شدنمبر 1 حفاظت احمدنوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ۔گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمدشریف والدموصی

مسل نمبر 80471 میں ناصراحمد

ولدچوہدری محمدشریف قوم وینس پیشہ کاروبارعمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاٹے پورضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان برقبہ 5 مرلے 22 گز جس کے اوپر مکان ہے اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (2) زرعی اراضی 5 مرلے 3 کنال واقع کوٹھے والااندازاً مالیتی -/125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ناصراحمد۔گواہ شدنمبر 1 حفاظت احمدنوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ ۔گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمدشریف والدموصی

مسل نمبر 80472 میں فلک ناز

زوجہ ناصر احمد وینسقوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹھے والہ ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت ساڑھے تین تولے طلائی زیور مالیتی اندازاً -/45000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فلک ناز۔گواہ شد نمبر 1 ناصراحمدوینس خاوندموصیہ ۔گواہ شدنمبر 2 محمدشریف ولدفوجداد

مسل نمبر 80473 میں سمیراحمد

ولدمحمدارشدقوم پھلروان راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل خان کالونی قصورشہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/9 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17983 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/9 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سمیراحمد۔گواہ شد نمبر 1 منیراحمدشاہین مربی سلسلہ ولد جان محمد (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 محمدعلی ولدمحمدشفیع (مرحوم)

مسل نمبر 80474 میں افتخارعلی

ولدصابرعلی قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 34 جی۔ڈی ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9 مرلے 5 کنال مالیتی اندازاً -/210000 روپے ۔ اس وقت مجھے کاشتکاری مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار علی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد سرور ارشد وصیت نمبر 62629۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش وصیت نمبر 27531

مسل نمبر 80475 میں بجیلہ لقمان

بنت محمد لقمان قوم مانگٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ آہیرانوالہ خوشاب شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/7600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بجیلہ لقمان گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد انور ولد انور حسین

مسل نمبر 80476 میں فردوس پروین

زوجہ محمد ریاض احمد قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ آہیرانوالہ خوشاب شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/88500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت آمد ازشراکتی کام مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فردوس پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد انور ولد انور حسین

مسل نمبر 80477 میں فریحہ مبشر

بنت رانا مبشر احمد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بریسلٹ مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریحہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد انور چانڈیو ولد انور حسین

مسل نمبر 80478 میں بشیر احمد

ولد رانا محمد دین قوم رانا پیشہ ..... عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ آہیرانوالہ خوشاب شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے پانچ مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق وصیت نمبر 35190 گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد انور

مسل نمبر 80479 میں افشین مقبول

بنت مقبول احمد قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ آہیرانوالہ خوشاب شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ افشین مقبول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد انور ولد انور حسین

مسل نمبر 80480 میں رانا خرم شہزاد

ولد رانا بشیر احمد قوم رانا پیشہ الیکٹریشن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ آہیرانوالہ خوشاب شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا خرم شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد انور

مسل نمبر 80481 میں صندلین مبارک

زوجہ رانا خرم شہزاد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خوشاب شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صندلین مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد انور ولد انور حسین

مسل نمبر 80482 میں ظہور احمد

ولد عبد الشکور (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 8 ایم بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 ایکڑ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عبد الرب۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد شمس معلم سلسلہ ولد غلام حیدر

مسل نمبر 80483 میں سکینہ نسرین

زوجہ جہانگیر محمد جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوئیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور سوا تولہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سکینہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 جہانگیر محمد جوئیہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد نصر اللہ جوئیہ ولد جہانگیر محمد جوئیہ

مسل نمبر 80484 میں شیر بہادر

ولد عبد اللہ قوم کھبہ پیشہ زراعت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ احمد دین کھبہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان ملبہ مالیتی -/25000 روپے (2) زرعی اراضی بارانی 2 ایکڑ مالیتی -/130000 روپے (3) گائے مالیتی -/19000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیر بہادر گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد انور ولد انور حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز ولد عبدالرشید

مسل نمبر 80485 میں ظہر علی

ولد گلشیر قوم کھبہ پیشہ زراعت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ احمد دین کھبہ ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1 کنال مالیتی -/60000 روپے (2) زرعی اراضی بارانی 6/ ایکڑ مالیتی -/400000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظُہر علی ۔گواہ شد نمبر 1 محمد سرفراز ولد عبدالرشید ۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد انور ولد انور حسین

مسل نمبر 80486 میں خان محمد

ولد حاجی احمد قوم سیال پیشہ دوکانداری /زراعت عمر 67 سال بیعت 1974ء ساکن پیلووینس ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی بارانی 4 5 کنال اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) دوکان مالیتی -/30000 روپے (3) سامان دوکان مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔خان محمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد سرفراز ولد عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد انور ولد انور حسین

مسل نمبر 80487 میں عبدالرؤف

ولد ملک اللہ محمد عبداللہ قوم کھبہ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیلووینس ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 4 کنال اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) زرعی اراضی 43 کنال بارانی اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالرؤف۔گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد انور ولد انور حسین۔گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز ولد عبدالرشید

مسل نمبر 80488 میں رخشندہ علیم

زوجہ علیم احمد ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے (2) طلائی زیور 195 گرام مالیتی -/301000 روپے (3) نقد رقم -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ رخشندہ علیم ۔گواہ شد نمبر 1 علیم احمد ملک خاوند موصیہ وصیت نمبر 29471۔گواہ شد نمبر 2 ملک مظفر احمد ولد ملک علی حیدر

مسل نمبر 80489 میں ارشد احمد

ولد نذیر احمد قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارشد احمد۔گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد وصیت نمبر 64690 گواہ شد نمبر 2 اشتیاق احمد ملک وصیت نمبر 43677

مسل نمبر 80490 میں محمود علی شاہ

ولد چراغ شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہدری پارک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمود علی شاہ گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالستار خاں ولد عبدالرحمٰن خاں۔گواہ شد نمبر 2 میاں بشیر احمد ولد میاں عبدالمجید

مسل نمبر 80491 میں عمیر احمد

ولد خالد محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 528 گ۔ب مانو پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 نوید اقبال وصیت نمبر 31762۔گواہ شد نمبر 2 فرحان احمد وصیت نمبر 51344

مسل نمبر 80492 میں طلعت پروین

زوجہ رانا خالد محمود قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 528 گ ب مانو پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/9000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/9537 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طلعت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 فرحان احمد وصیت نمبر 51344 گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 80493 میں شہباز احمد

ولد مختار احمد قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 528 گ۔ب مانو پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ شہباز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فرحان احمد وصیت نمبر 51344 گواہ شد نمبر 2 نوید اقبال وصیت نمبر 31762

مسل نمبر 80494 میں محمد جاوید تبسم

ولد فرزند علی قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت 2007ء ساکن چک نمبر 203 ر۔ب مانانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا

رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جاوید تبسم ۔گواہ شدنمبر1 سعید احمد بٹ ولد کریم بخش بٹ گواہ شدنمبر2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 80495 میں سلطان احمد

ولد محمد احمد صراف قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔گواہ شد نمبر1 عبدالحفیظ ثاقب وصیت نمبر44454۔گواہ شد نمبر2 عطاء المومن زاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30510

مسل نمبر 80496 میں صادقہ طیبہ

بیوہ ملک عبدالرحیم (مرحوم) قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ ساڑھے تین مرلہ مکان واقع ڈسکہ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے کا حصہ(2) مشترکہ زرعی اراضی 9 کنال اندازاً مالیتی -/3000000 روپے کا حصہ (جائیداد بالا میں 4 بیٹے اورایک بیٹی حصہ دار ہیں)(3) نقدرقم -/50000 روپے (4) طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت حصہ کرایہ دوکانات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ طیبہ ۔گواہ شد نمبر1 عبدالحفیظ ثاقب وصیت نمبر 44454۔گواہ شدنمبر 2 منور محمود بٹ وصیت نمبر33398

مسل نمبر 80497 میں شکیلہ ساجدہ

زوجہ رفیع احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھرپہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور12 تولے اندازاً مالیتی-/180000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ شکیلہ ساجدہ ۔گواہ شد نمبر1 رفیع احمد خاوند موصیہ ۔گواہ شدنمبر2 مظفر حسین کاہلوں ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 80498 میں بشریٰ شہزادی

زوجہ وحید احمد گجر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور6 تولے مالیتی اندازاً-/90000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/35700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ شہزادی۔ گواہ شدنمبر1 وحیداحمد ولد رشید احمد کھٹانہ ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصیر احمد ولد چوہدری شرف الدین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

۞ مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر الفضل اشتہارات کی ترغیب ووصولی کیلئے ضلع لاہور اور ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔

تمام کاروباری احمدی احباب سے تعاون کی بھرپور درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بقایادار بننے سے پرہیز کیجئے

۞ سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کا وعدہ اولین وقت میں ادا کرنا پسند فرمایا ہے اور (نیکیوں میں سبقت لے جاؤ) کی تعلیم بڑے تکرار کے ساتھ پیش فرمائی ہے اس پر عمل کرنے سے انسان بقایاداری کے داغ سے محفوظ رہتا ہے۔ بقایادار کے متعلق حضور کا ارشاد ہے فرمایا:۔

''جب تک ایک شخص بقائے ادا نہ کرے تحریک جدید اسے کوئی نفع نہیں دے سکتی''

(مطالبات صفحہ 179)

پس مناسب یہی ہے کہ (نیکیوں میں آگے بڑھنے) کی تعلیم پر عمل کیا جائے۔ جن افراد نے تاحال ادائیگی کا اہتمام نہیں کیا وہ سال کے آخری دن کا انتظار کرنے کی بجائے اولین موقعہ پر اس فرض سے عہدہ برآ ہونے کا اہتمام فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

(بقیہ صفحہ 1)

حضور انور نے فرمایا کہ صرف احمدی ہونا اور بیعت کا اقرار کرلینا کافی نہیں بلکہ قرآنی تعلیمات پر عمل کرنا ہوگا۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے ہوں گے۔ اللہ کے ساتھ محبت اور مخلوق خدا سے ہمدردی ہمارا نصب العین ہونا چاہئے۔ حضور انور نے بعض اخلاق فاضلہ مثلاً سچائی، دیانت، سخاوت، عفو و درگزر کے اختیار کرنے اور بعض برائیوں مثلاً جھوٹ، حسد، بغض و کینہ اور غیبت سے بچنے کی تلقین کی اور فرمایا کہ ہر طبقہ میں رہتے ہوئے ہمیں ان نیکیوں میں آگے بڑھنا ہے۔ اگر کوئی دکھ دے بھی تو صبر اور ایثار سے اس کو برداشت کرنا ہے۔ آج فوری ردعمل کی وجہ سے دنیا سے امن اٹھ گیا ہے اور یہ سب کچھ ہم نے خدا کی محبت کے لئے کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارے ان جلسوں کا مقصد حضرت مسیح موعود نے یہی بیان فرمایا کہ اپنے مقصد پیدائش کو سمجھیں اور اس کو حاصل کریں اور وہ یہی ہے کہ تعلق باللہ میں بڑھیں اور ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں اور اپنے اردگرد بھی ایسا کرنے کی تلقین کریں۔ خدا تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور کے افتتاحی خطاب کے بعد صدر مملکت غانا نے خطاب کیا جس میں حضور انور کو غانا میں خوش آمدید کہا اور جماعت احمدیہ کے غانا میں طبی، تعلیمی اور اقتصادی تعاون کا ذکر کیا اور ان خدمات کو سراہا اور کہا کہ آئندہ بھی جماعت احمدیہ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔

صدر مملکت کے خطاب کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور اس طرح 78 ویں جلسہ سالانہ غانا کی افتتاحی تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

پنجاب ہائی کورٹ کے جج
جسٹس شیخ بشیر احمد صاحب

محترم شیخ بشیر احمد صاحب سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان سابق جج پنجاب ہائی کورٹ، ملک کے نامور ماہر قانون دان تھے۔ محترم شیخ صاحب 23/اپریل 1902ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کے والد حضرت شیخ مشتاق حسین صاحب، حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔ آپ نے اسلامیہ کالج، گورنمنٹ کالج لاہور میں تعلیم پائی۔ لاہور لاء کالج سے ایل ایل بی کا امتحان پاس کرلیا۔ پھر پریکٹس شروع کردی۔ اپنی خداداد ذہانت ومحنت اور غیر معمولی قابلیت کی وجہ سے جلد ہی ممتاز وکلاء میں شمار ہونے لگے۔ بالخصوص دیوانی مقدمات میں آپ ملک کے چوٹی کے وکلاء میں سے ایک تھے۔ چار سال تک آپ پنجاب ہائی کورٹ لاہور کے جج رہے۔ بعد میں آپ نے پھر پریکٹس شروع کردی۔ 1960ء میں سیرالیون کی ایک کانفرنس میں پاکستان کے نمائندہ کے طور پر شریک ہوئے۔ واپسی پر آپ کو حج بیت اللہ کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔ ایک ممتاز ماہر قانون دان ہونے کے لحاظ سے بطور جسٹس آپ نے جو فیصلے کئے وہ ایک نظیر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اکثر لوگ آپ کو وکیل کرکے مطمئن ہو جاتے۔ اس کے علاوہ محترم شیخ صاحب اوائل عمر سے ہی بہت دیندار تھے۔ عبادات اور دینی خدمت میں خاص شغف رکھتے تھے۔ ایک لمبے عرصے تک آپ کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اہم دینی خدمات سرانجام دینے کا خصوصی شرف حاصل رہا۔ آپ سالہاسال تک صدرانجمن احمدیہ کے ممبر رہے۔ 18 سال تک امیر جماعت احمدیہ لاہور رہے۔ دارالقضاء بورڈ کے قاضی اور پھر صدر بھی رہے۔ آپ آل انڈیا نیشنل لیگ کے پہلے صدر تھے۔ کشمیر کمیٹی کے زیر اہتمام کشمیریوں کے مقدمات کی مفت پیروی کرتے رہے۔ 1953ء کے فسادات پنجاب کے بعد ممبر انکوائری کورٹ میں جماعت احمدیہ کی طرف سے بلا معاوضہ پیروی کی۔ اس سلسلے میں بہت قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔ آپ انگریزی کے علاوہ اردو کے بھی اعلیٰ پایہ کے مقرر تھے۔ آپ کو حضرت مصلح موعود کا اعتماد حاصل تھا اور آپ حضرت مصلح موعود کے ہم زلف بھی تھے۔

درخواست دعا

۞ مکرم ناصر احمد صاحب قمر عامر شوز سٹور گولبازار ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری خالہ محترمہ مقصودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک مختار احمد صاحب کوٹ ادو کی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں مورخہ 15۔اپریل 2008ء کو انجیوگرافی ہوئی ہے۔ احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تربیتی کلاس نومبائعین۔ یوگنڈا

(منعقدہ 15 فروری تا 2 مارچ 2008ء)

جماعت احمدیہ یوگنڈا کو 15 روزہ تربیتی کلاس برائے نومبائعین منعقد کروانے کی توفیق ملی۔ یہ کلاس مورخہ 15 فروری تا 2 مارچ 2008ء نیشنل تربیتی سنٹر (سیٹا-Seeta) میں منعقد ہوئی۔ کلاس میں 8 زونز کی 22 مختلف جماعتوں سے 36 احباب شامل ہوئے۔

تربیتی کلاس کا باقاعدہ افتتاح مورخہ 16 فروری کو مکرم عنایت اللہ صاحب زاہد امیر ومشنری انچارج یوگنڈا نے کیا۔ اپنے افتتاحی خطاب میں مکرم امیر صاحب نے کلاس کے اغراض ومقاصد بیان کئے اور نومبائعین کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

اس کلاس میں وضو اور نماز کا طریق، نماز سادہ، یسرنا القرآن، احادیث مبارکہ اور نماز سے متعلقہ مسائل، بنیادی دینی معلومات، آنحضرت ﷺ اور خلفائے راشدین کی مختصر سوانح، حضرت مسیح موعود اور خلفائے احمدیت کی مختصر سوانح، نیز بعض فقہی اور اختلافی مسائل سکھائے گئے۔ دوران کلاس نظام خلافت، مالی نظام اور صد سالہ خلافت جوبلی پروگرام کی اہمیت و برکات بھی بتائی گئیں۔

کلاس روزانہ صبح 8 بجے تا نماز عصر، نمازوں کے اور کھانے کے وقفہ کے علاوہ منعقد کی جاتی رہی۔ نیز روزانہ بعد نماز مغرب مجلس سوال و جواب بھی منعقد کی جاتی رہی۔ ہر ہفتہ کے دن اجتماعی نماز تہجد کا انتظام بھی کیا جاتا رہا۔ روزانہ بعد نماز فجر درس القرآن اور بعد نماز مغرب درس حدیث کا اہتمام بھی کیا گیا۔

دوران کلاس خلافت جوبلی پروگرام کے سلسلہ میں ایک دن اجتماعی نفلی روزہ بھی رکھا گیا۔ کلاس میں مکرم رفیع احمد صاحب مربی سلسلہ مکرم حسن تمزادے صاحب مربی سلسلہ اور مکرم نوید رشید صاحب مربی سلسلہ کے علاوہ جامعہ کے بعض طلباء نے ٹیچنگ کے فرائض سرانجام دیئے۔

مورخہ 2 مارچ 2008ء کو باقاعدہ اختتامی تقریب منعقد کی گئی۔ جس میں مکرم آدم حمید صاحب جنرل سیکرٹری امیر صاحب کے نمائندہ کے طور پر شامل ہوئے۔ کلاس میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء کو انعامات دیئے گئے۔ نیز تمام شاملین کی حوصلہ افزائی کے لئے ہر طالب علم کو ''کتاب الصلوٰۃ'' دی گئی۔ تقریب کے بعد تمام طلباء اور مہمانان کرام کی تواضع بھی کی گئی۔

الفضل اور لاہور کے احباب

لاہور شہر میں ایجنٹ روزنامہ الفضل مکرم محمد عارف نجمی صاحب ہیں اور روزنامہ الفضل جاری کروانے کیلئے ان سے مندرجہ ذیل پتہ اور فون نمبر پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

مکرم محمد عارف نجمی صاحب ٹیوب ویل آپریٹر چڑیا گھر لاہور

فون 042-6310163,0333-6716284

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

الیکشن لڑنے کیلئے گریجوایشن کی شرط ختم

سپریم کورٹ نے انتخابات میں حصہ لینے کیلئے گریجوایشن کی شرط ختم کر دی ہے۔ سپریم کورٹ کے 7 رکنی لارجر بنچ جس کی سربراہی جسٹس عبدالحمید ڈوگر کر رہے تھے نے فیصلہ دیا ہے کہ بی اے کی شرط آئین کے آرٹیکل 17 اور 25 سے متصادم ہے۔ تفصیلی فیصلہ بعد میں جاری کیا جائے گا۔ گریجوایشن کی ڈگری نہ رکھنے والے اب انتخابات میں حصہ لیں سکیں گے۔ فیصلے کے مطابق ضمنی انتخابات میں حصہ لینے والے امیدوار بی۔اے کی ڈگری سے مستثنیٰ ہوں گے۔ پچھلے انتخابات پر اس فیصلے کا اطلاق نہیں ہوگا۔

ججوں کی بحالی پر قرارداد کے مسودے اور آئینی پیکج پر اتفاق نہ ہوسکا

مسلم لیگ ن کے قائد میاں نواز شریف اور پیپلز پارٹی کے شریک چیئرپرسن آصف علی زرداری کے درمیان ملاقات ہوئی ملاقات میں ججوں کی بحالی کے حوالے سے مذاکرات کے دوران، پہلی میٹنگ میں قرارداد کے مسودے، تاریخ طریقہ کار اور آئینی پیکج پر اتفاق نہیں ہو سکا۔ ذرائع کے مطابق دونوں رہنماؤں نے اعلان مری پر مکمل عملدرآمد پر کاربند رہنے کا فیصلہ کیا ججوں کی بحالی کے حوالے سے مذاکرات جاری رہیں گے۔

برطانوی وزیر خارجہ کی صدر مشرف اور وزیراعظم گیلانی سے ملاقاتیں

صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان تعاون جاری رکھے گا تاہم اپنی سرحدی حدود میں کسی غیر ملکی افواج کو آپریشن کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس موقع پر برطانوی وزیر خارجہ نے کہا کہ برطانیہ پاکستان کے سرحدی اور قبائلی علاقوں میں امن وامان کا خواہاں ہے۔ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان سے بھاری تعاون جاری رکھنے کے عزم کا بھی اظہار کیا۔ انہوں نے وزیراعظم سے بھی ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وزیراعظم نے کہا کہ نئی جمہوری حکومت دہشت گردی اور انتہا پسندی سے نمٹنے کیلئے موثر حکومت عملی وضع کر رہی ہے۔

بیلسٹک میزائل حتف VI شاہین ٹو کا کامیاب تجربہ

پاکستان نے طویل فاصلے تک مار کرنے والے حتف VI کا کامیاب تجربہ کیا۔ زمین سے زمین پر مار کرنے والے بیلسٹک میزائل حتف VI شاہین ٹو دو ہزار کلومیٹر تک اپنے ہدف کو نشانہ بنا سکتا ہے اور روایتی اور جوہری دونوں قسم کے وار ہیڈ ہدف تک لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ حتف VI میزائل کا تجربہ آرمی سٹریٹیجک فورس کمانڈ نے کیا۔

فوج اندرونی و بیرونی خطرات سے نمٹنے کیلئے پوری طرح تیار ہے اور رہے گی

61ویں فارمیشن کمانڈرز کانفرنس جنرل ہیڈ کوارٹرز میں چیف آف آرمی سٹاف جنرل اشفاق پرویز کیانی کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ چیف آف آرمی سٹاف نے پاک فوج کے پیشہ وارانہ امور اور تربیتی امور پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ پاک فوج اندرونی اور بیرونی خطرات سے نمٹنے کیلئے قوم کی حمایت سے پوری طرح تیار ہے اور رہے گی۔ اس کے بعد کانفرنس شرکاء کو سلامتی کی صورتحال، تربیت اور انتظامی امور پر جامع بریفنگ دی گئی۔

درخواست دعا

محترم مسعود احمد خورشید صاحب سنوری امریکہ سے اطلاع دیتے ہیں۔

میری ہمشیرہ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ بنت حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رفیق حضرت مسیح موعود کینیڈا میں بعارضہ قلب شدید بیمار ہیں C.C.U میں داخل ہیں۔ طبیعت قدرے بہتری کی طرف مائل ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔

ہومیوپیتھی سیکھیے
امتحانات کے بعد۔ شارٹ کورسز۔ داخلہ شروع
سجاد ہومیو اکیڈمی 31/55 علوم شرقی ربوہ الف ربوہ
047-6212694-0334-6372030

BAR-B-Q @ NIGHT RESTAURANT
House of Bar-B-Q, Pakistani, Chinese & Fast Food
Commercial Market S/Town Rawalpindi. Ph:051-4308441

تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا | پرسکون ماحول | فل ائر کنڈیشنڈ | وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔اپریل

طلوع فجر	4:02
طلوع آفتاب	5:29
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	6:45

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

گولڈ کراس کورئیر
خوشخبری
احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کورئیر اینڈ کارگو سروس
صد سالہ خلافت جوبلی کی خوشی میں پیش کرتی ہے
خصوصی رعائتی پیکج
اپنے عزیزوں اور پیاروں کو بہت ہی کم ریٹ میں پارسل بھجوانے کیلئے آج ہی رابطہ کریں۔ 24 گھنٹے معلومات کیلئے 0321-6695037 پر رابطہ کریں۔
یہ پیکج جلسہ سالانہ U-K تک جاری رہے گا
ربوہ آفس 047-6215901 0300-7250557
فیصل آباد 041-8724557
اسلام آباد 051-5950229 0321-5212636
لاہور 042-5125444 0321-4725466 0321-4093611
ملتان: 061-6511516-7 -0333-6372524

MB/FD-10/FR